ٹیلیفون نمبر ۳۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

قادیان

الفضل

یوم جمعہ

جلد ۳۴	۶ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش	۱۱ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ	۶ دسمبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۲۸۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ فتح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ - آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے - احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب چند روز سے بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں - احباب دعائے صحت فرمائیں۔

مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب تاحال بعارضہ فالج علیل ہیں - حالت قدرے بہتر ہے - لیکن نمایاں افاقہ محسوس نہیں ہوتا - احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے

دو رویا جو واقعات نے سچے ثابت کر دیئے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۲ نومبر ۱۹۴۶ء

(مرتبہ :- مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ پچھلے دنوں میں نے

بعض رویا

دیکھی تھیں - جو میں نے بعض دوستوں کو بھی سنائیں - اور الفضل میں بھی شائع ہو چکی ہیں - میں نے ایک رویا جو ۲۵ اکتوبر کو مجلس میں بیان کی تھی - اس کے متعلق میں نے ذکر کیا تھا - کہ وہ دہلی سے واپس آنے پر میں نے دیکھی ہے - اس کی تعبیر اس وقت جو میں نے کی تھی - وہ اس وقت کے حالات کو مدنظر رکھ کر بیان کی تھی - اور میرا ذہن اصل تعبیر کی طرف نہیں گیا تھا - لیکن بعد کے حالات نے بتا دیا کہ اصل میں وہ تعبیر صحیح نہ تھی اور رویا کے الفاظ قابل تعبیر نہ تھے - بلکہ اسی قسم کے حالات رونما ہونے والے تھے - جیسا کہ خواب میں دکھایا گیا تھا -

یہ رویا

۱۴ اکتوبر کے الفضل میں شائع ہوئی ہے - اور ۲۵ اکتوبر کو بعد نماز مغرب میں نے بیان کی - اور وہ جمعہ کا دن تھا - میں نے اس خواب کا ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب سے بھی ذکر کیا تھا - ڈاکٹر صاحب میری بچی کے ہمراہ اس کے دانت دکھانے کے لئے لاہور جا رہے تھے - وہ ۲۰ اکتوبر کو لاہور گئے - میں نے ان سے ۱۹ اکتوبر کو اس خواب کا ذکر کیا تھا - اس سے ایک دو دن پہلے کی یہ رویا تھی - پس بہر حال یہ رویا ۱۷ یا ۱۸ اکتوبر کو میں نے دیکھی ہے چنانچہ اخبار میں یہ الفاظ چھپے ہیں - کہ دہلی سے واپس قادیان آ کر میں نے یہ رویا دیکھا - اس

رویا کے الفاظ

یہ ہیں - "میں نے رویا میں دیکھا کہ سارہ بیگم مرحومہ میرے سامنے آئی ہیں - میں ان کی شکل خواب میں بالکل ویسی ہی دیکھتا ہوں - جیسی کہ جاگتے میں نظر آتی تھی - گویا اس وقت مجھے معلوم ہی نہیں ہوتا - کہ یہ خواب دیکھ رہا ہوں شکل تو کلی طور پر وہی ہے - مگر ان کے چہرے پر کچھ اداسی سی معلوم ہوتی ہے - ویسے چہرہ روشن ہے - اور لباس بھی اچھا ہے - میں نے کہا سارہ! تمہارے چہرے پر اداسی کیوں ہے - وہ کہتی ہیں میرے تین بہن بھائی بیمار ہیں - اس پر میں نے ان سے پوچھا کہ انہیں کیا تکلیف ہے - وہ کہتی ہیں بڑے بھائی بہن اور چھوٹے بھائی کے پیٹ میں کیڑے ہیں - یہ سنکر مجھے تعجب ہوا - کہ ان کا چھوٹا بھائی تو کوئی نہیں پھر انہوں نے چھوٹے بھائی کا کس طرح ذکر کر دیا چنانچہ میں نے کہا چھوٹا بھائی کونسا؟ انہوں نے کہا جنہ میں خیال کرتا ہوں کہ جنہ تو کوئی نام نہیں ہوتا شاید نجمہ ہو - اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی" اس خواب میں مجھے چھوٹے بھائی کے لفظ سے غلط فہمی ہوئی - میں یہ سمجھا کہ چونکہ سارہ مرحومہ سے چھوٹا کوئی بھائی نہیں اس لئے خواب کی کوئی اور تعبیر ہوگی - اور میں نے یہ سمجھا کہ شاید بھائی بہن سے مراد ان کے بچے ہوں - اور بھائی اخوت کے لحاظ سے کہا گیا ہو - میں نے اس وقت تعبیر کی کتاب بھی نہیں دیکھی - علم تعبیر میں کیڑے سے مراد دشمن ہوتا ہے - اور پیٹ کے کیڑے سے مراد دشمن ہوتا ہے - جو بیچ میں رہنے والا ہو یعنی ایسے لوگ جو اپنے کہلانے والے ہوں جیسے بھائی بہن اور رشتہ دار - یا جو ہموطن کہلاتے ہوں وہ بھی

پیٹ کے کیڑے

سمجھتے ہیں - کیونکہ وہ بیچ میں مل جل کر رہتے ہیں - چونکہ چھوٹے بھائی سے اس وقت میں یہ سمجھا کہ وہ کہتی ہیں کہ میرا وہ بھائی جو مجھ کو چھوٹا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ... قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالانکہ چھوٹے بھائی سے مراد یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ جو بھائیوں میں سے چھوٹا ہو۔ مگر چونکہ خواب میں مَیں یہ سمجھا۔ کہ وہ اپنے سے چھوٹا کہتی ہیں۔ اسی وجہ سے خواب کی تعبیر خواب سے بہت دور چلی گئی۔ مگر اب واقعات نے ظاہر کر دیا ہے کہ اس رویا میں درحقیقت فسادات بہار کی طرف اشارہ تھا۔ سارہ مرحومہ رضؓ کے چار بھائی اور ایک بہن ہیں۔ اس خواب سے پتہ لگتا ہے کہ دو بھائیوں اور ایک بہن پر کوئی مصیبت آئے گی۔ اور واقعات نے بتا دیا ہے کہ ایسا ہی ہوا ہے۔

سارا بیگم بہار کی رہنے والی تھیں۔ ان فسادات کے وقت ان کا سب سے بڑا بھائی اور ان کا سب سے چھوٹا بھائی اور بہن ہی بہار میں تھے۔ بڑے سے چھوٹا بھائی کلکتہ میں تھا۔ اور چھوٹے سے بڑا قادیان میں۔ میں نے یہ رؤیا ۱۷ یا ۱۸ر اکتوبر کو دیکھی۔ اور

بہار میں فسادات

۲۲ر اکتوبر کو شروع ہوئے۔ اگر کوئی کہے کہ خواب سنایا تو ۲۵ کو گیا ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ ۲۸ر اکتوبر سے پہلے بہار سے باہر کسی کو ان فسادات کی خبر نہیں ہوئی۔ نیز جس علاقہ میں سارہ بیگم کے بھائی بہن رہتے تھے۔ ان میں فسادات ہوئے ہیں ۲۸ اور ۲۶ کو ہیں۔ پس خواب ان فسادات کے شروع ہونے سے پانچ چھ دن پہلے آئی۔ اور اس رؤیا کو مجلس میں بیان کرنے کے تین چار روز بعد بہار کے فسادات کی خبر یہاں پہنچی۔ اس سے قبل بہار گورنمنٹ اس کو چھپاتی رہی۔ گویا اللہ تعالیٰ نے

اس ہیبت ناک آفت

سے پانچ چھ دن پہلے مجھے اس کے متعلق اطلاع دے دی۔ کہ ایسے حالات رونما ہوں گے۔ گو تعبیر کرتے ہوئے مجھے چھوٹے بھائی کے لفظ سے مغالطہ لگا۔ اور میں یہ سمجھا۔ کہ خواب میں دو بھائیوں اور ایک بہن کا جو ذکر ہے۔ شاید اس سے ان کے تین بچے مراد ہوں گے۔ مگر اتفاق کی بات ہے۔ کہ لاہور کو جاتے ہوئے میری لڑکی امۃ الرشید نے (جو کہ پروفیسر علی احمد صاحب کے لڑکے میاں عبد الرحیم احمد سے بیاہی ہوئی ہے۔ جو خود بہار کے ہیں) مجھ سے ذکر کیا کہ پروفیسر صاحب کہتے تھے۔ کہ فسادات بہار میں ہمارے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی کے مرنے کی خبر آئی ہے۔ جس کا نام بجوّ تھا۔ اور حضور کی رویا میں جو مجنّہ نام آتا ہے۔ شاید اس سے مراد بجوّ ہو۔ یہ بات سنتے ہی میرا ذہن اصل تعبیر کی طرف چلا گیا۔ میں نے کہا بجوّ وجوّ کچھ نہیں۔ بس اب میں اس خواب کی تعبیر سمجھ گیا۔ جیسا کہ میں اوپر بتا چکا ہوں۔ سارہ مرحومہ رضؓ کے چار بھائیوں میں سے فسادات بہار کے وقت ایک بھائی قادیان میں تھا۔ اور ایک بھائی کلکتہ میں تھا۔ اور سب سے بڑا بھائی اور سب سے چھوٹا بھائی اور بہن فسادات کے دنوں میں بہار میں تھے۔ اور انہیں کو

تکالیف کا سامنا

کرنا پڑا۔ بہار کے کل سترہ ضلعے ہیں۔ ان میں سے چار ضلعوں میں فساد ہؤا۔ اور تیرہ ضلعوں میں فساد نہیں ہؤا۔ یہ ہو سکتا تھا۔ کہ وہ بھائی وہاں ہوتے۔ جہاں فساد نہیں ہؤا۔ چاہے وہ بہار میں ہی ہوتے۔ لیکن ان کو ان تکالیف کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ اور اس وقت یہ خواب ان پر چسپاں نہ ہو سکتی۔ لیکن عجیب بات ہے۔ کہ سب سے زیادہ خطرناک فسادات اور خطرناک تھے

بھاگلپور۔ مونگھیر اور پٹنہ

میں ہوئے۔ اور ان فسادات کے وقت سارہ بیگم کے دونوں بھائی بھاگلپور میں تھے۔ اور بہن اورین ضلع مونگھیر میں تھیں۔ ان دونوں جگہوں پر سخت فسادات ہوئے تھے۔ بھاگلپور کی تار تو الفضل میں چھپ چکی ہے۔ اورین کا بھی محاصرہ ہؤا۔ اور کئی دن وہ لوگ سخت پریشان رہے۔ ان دونوں علاقوں میں جانی مالی نقصان کافی ہؤا۔ کھانے پینے کی بھی بہت تکلیف رہی۔ خواب میں کوئی دیکھے کہ اس کے پیٹ میں کیڑے ہیں۔ تو اسکی تعبیر یہ ہوتی ہے۔ کہ اس کا مالی نقصان ہوگا۔ ان جگہوں میں سخت فسادات ہوئے اور بہت سا جانی نقصان ہؤا۔ لیکن جیسا کہ خواب سے ظاہر تھا۔ سارہ بیگم رضؓ کے بھائیوں اور بہن کو جانی نقصان سے اللہ تعالیٰ نے بچا لیا۔ صرف مالی نقصان ہؤا اور پریشانی ہوئی۔ اور اورین میں بھی کئی دن تک بلوائیوں نے شہر کا محاصرہ رکھا۔ اورین میں ہی ان کی ہمشیرہ تھیں۔ غرض خواب میں سارہ بیگم رضؓ کے دو بھائیوں اور ایک بہن کی خبر دی گئی تھی۔ کہ ان کو مصائب کا سامنا کرنا پڑیگا۔ اور ان کو اپنے

ہمسایوں یا ہم وطنوں

سے تکلیف پہنچے گی۔ لیکن اس میں مالی نقصان ہوگا۔ جانی نقصان نہیں ہوگا۔ یہی حالات وہاں رونما ہوئے۔ اللہ تعالےٰ نے فسادات کے شروع ہونے سے چار پانچ دن پہلے مجھے بتا دیا۔ چنانچہ بھاگلپور میں ۲۸ر اکتوبر کو فسادات شروع ہوئے۔ اور اورین میں ۳۱ر اکتوبر کو ہوئے۔ اس لحاظ سے ایک مقام کے متعلق بارہ دن پہلے اور دوسرے مقام کے متعلق چودہ دن پہلے اطلاع دی۔ اور وہ خبر بعینہٖ پوری ہوئی۔ جو لوگ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کیسی پریشانی اور خطرات کے وہ دن تھے۔ چنانچہ ایک تار سارہ بیگم مرحومہ کے بھائی اور باپ اختر علی صاحب امیر جماعت بھاگلپور کی طرف سے ان دنوں آئی تھی۔ اور الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس تار کا مضمون یہ تھا۔ کہ اس تار کو آپ ایسا ہی سمجھیں۔ جیسے

ڈوبتا ہؤا جہاز

اردگرد کے جہازوں کو خبر دیتا ہے۔ کہ تم ہماری اس اطلاع کو آخری اطلاع سمجھو۔ اگر اس کے بعد تمہیں کوئی اطلاع نہ آئے۔ تو تم سمجھ لینا کہ ہم ڈوب چکے ہیں۔ اسی طرح کی ایک تار اورین سے بھی آئی تھی۔ جہاں سارہ مرحومہ رضؓ کی بہن محصور تھیں۔ یہ تار سید وزارت حسین صاحب نے اپنے لڑکے کو (جو پٹنہ میں ڈاکٹر ہیں) دی تھی۔ کہ اگر ہمیں بروقت مدد نہ پہنچی۔ تو تم سمجھ لینا کہ تمہارے ابا مارے جا چکے ہیں۔ اور وہ تار عزیزم اختر حسین نے میرے پاس بھیج دی۔ ان باتوں سے پتہ لگتا ہے۔ کہ کیسے خطرناک حالات وہاں پیدا ہو گئے تھے۔ اور یہ رویا کس صفائی سے پوری ہوئی ہے۔ خواب سے یہ پتہ لگتا تھا۔ کہ دو بھائیوں اور ایک بہن کو کوئی

حادثہ پیش آئیگا

اور پیٹ میں کیڑے ہونے سے یہ مراد تھی۔ کہ ان کو سخت پریشانی ہوگی۔ مالی نقصان بھی ہوگا۔ لیکن جانیں بچ جائیں گی اور سارہ مرحومہ رضؓ کی اداسی سے مراد پریشانی تھی۔ ان حالات کے متعلق جو آئندہ ہونے والے تھے۔ پس ان کے دو بھائی اور ایک بہن کو ہم وطنوں کی طرف سے سخت تکالیف پہنچیں۔ وہ خود تو بچ گئے۔ لیکن جائیداد کو کافی نقصان ہؤا ہے۔ ان کو تنگیاں بھی آئیں۔

کئی دن تک محاصرے میں

رہے۔ یہ سب کچھ ہؤا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے خواب کے مطابق سب کو جانی نقصان سے محفوظ رکھا۔

اس کے بعد میں اپنی ایک اور رویاء کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ وہ رویاء میں نے ڈلہوزی سے لکھ کر بھجوائی تھی۔ اور الفضل ۱۲ر اگست ۱۹۴۶ء میں چھپ چکی ہے۔ یہ رویاء غالباً ۱۹۴۵ء یا ۱۹۴۴ء کی ہے۔ میں نے اس وقت یہ رویاء چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کو سنا دی تھی۔ مگر وہ کہتے ہیں مجھے یاد نہیں بہر حال وہ رویاء موجودہ حالات کے پیدا ہونے سے پہلے چھپ چکی تھی۔ وہ رویاء یہ تھی کہ میں نے دیکھا میں دہلی میں ہوں اور انگریز حکومت چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ اور ہندوستانیوں نے حکومت پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور بڑی خوشی کے جلسے کر رہے ہیں۔ کہ حکومت ہمارے ہاتھ میں آگئی ہے۔ ایک بہت بڑا چوک ہے۔ اس میں کھڑے ہو کر بڑے زور شور سے لوگ تقریریں کر رہے ہیں۔ اور خطابات تجویز کر رہے ہیں۔ کہ ہندوستان نے حکومت حاصل کی ہے۔ فلاں کو یہ رتبہ دیا جائے۔ اور فلاں کو یہ عہدہ دیا جائے۔ میں نے ان کی ان خوشیوں کو دیکھ کر کھڑے ہو کر ان میں ایک تقریر کی۔ اور کہا یہ کام کرنے کا وقت ہے۔ خوشیاں منانے کا وقت نہیں۔ انگریز تو صرف عارضی طور پر پیچھے ہٹے ہیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ پھر لوٹیں اور یہ سب خوشیاں بے کار ہو جائیں۔ اس لئے تقریریں نہ کرو۔ خوشیاں نہ مناؤ۔ تنظیم کرو اور تیاری کرو۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کچھ لوگوں پر میری بات کا اثر ہؤا ہے۔ لیکن اکثروں پر نہیں ہؤا۔ اور وہ اس خوشی میں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم نے ملک پر قبضہ کر ہی لیا ہے۔
نعرے مارتے ہوئے اپنے گھروں کو
چلے گئے ہیں۔ جب وہ نعرے مار کر اپنے
گھروں کو واپس چلے گئے۔ اور میدان
خالی ہو گیا۔ تو میں نے دیکھا کہ سامنے
سے انگریزی فوج مارچ کرتی ہوئی
چلی آرہی ہے۔ اور میں نے کہا دیکھو وہی
ہوا۔ جس سے میں ڈرتا تھا۔ اس وقت
میرے دل میں یہ خیال آیا کہ اب جبکہ
ملک آزاد ہو چکا ہے۔ ملک کی آزادی
کو قائم رکھنے کے لئے ہمیں کوشش
کرنی چاہیئے۔ میں اپنے دل میں
سوچتا ہوں۔ کہ کتنے آدمیوں سے
میں یہ کام کر سکتا ہوں۔ اور میں نے
خیال کیا کہ اگر پندرہ سو آدمی جمع
ہو جائیں۔ تو ہم اس آزادی کو برقرار
رکھ سکیں گے۔ اس پر میری آنکھ
کھل گئی۔ اب دیکھو اس کے بعد کے
واقعات بالکل اسی طرح رونما ہوئے۔
انگریزوں نے حکومت

کانگرس منسٹری

کو دے دی اور ملک میں شور
پڑ گیا۔ کہ ہندوؤں کی حکومت
ہو گئی۔ بس فیصلہ ہو گیا۔ کانگرس
بھی حکومت کے غرور میں آگئی۔ اور
اس نے کہنا شروع کر دیا۔ کہ اب ہمارا
راج ہے اب پرانا زمانہ نہیں رہا۔ پولیس
اور فوج میں بھی گھبراہٹ پیدا ہوئی کہ یہ
کیا بن گیا ہے۔ اور کانگرس اعلان پر اعلان
کرتی۔ کہ اب ہمارا راج ہے۔ اب کسی کو
ہمارے معاملات میں دخل نہیں دینا چاہیئے
یہ دس پندرہ دن مسلمانوں کے لئے نہایت
بے چینی اور پریشانی کے دن تھے۔ مسلمان
یہ سمجھتے تھے کہ اب ہندوؤں کا راج
ہو گیا ہے۔ اس کے بعد میں دعا کی۔ اور

مسلمانوں کی پریشانی

کو دور کرنے کے لئے ہم جو کوشش کر سکتے
تھے ہم نے کی۔ ہم نے انتہائی کوشش
کی۔ کہ مسلم لیگ کسی طرح عارضی حکومت میں
آجائے۔ ہم نے دعاؤں کے ذریعہ تدبیر نیز
دیگر ذریعہ کوششوں کے ذریعہ اس کام کو
سرانجام دینے کے لئے سعی کی۔ گو کانگرس

یہ نہیں چاہتی کہ مسلم لیگ عارضی حکومت میں
آئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان
پیدا کر دیئے کہ مسلم لیگ

عارضی حکومت

میں داخل ہو گئی۔ اور کانگرس پر ان کا اندر
آنا گراں گزرنے لگا۔ اور انہوں نے
ایسی کارروائیاں شروع کیں۔ کہ آزادی
کے خواب خیال بننے لگ گئے۔ آخر وہی
جو میں نے خواب میں کہا تھا پنڈت نہرو
کو میرٹھ کے کانگرس کے اجلاس میں کہنا
پڑا انہوں نے کہا ہے۔ ہم یہ سمجھتے تھے
کہ انگریزوں نے ہمیں آزادی دے دی
ہے۔ اور جو آزادی ہمیں ملنی چاہیئے تھی وہ
مل گئی ہے۔ اور لارڈ ویول ہمارے ساتھ
اس طرح کام کرتے رہے۔ کہ ہمیں ان
کے متعلق حسن ظنی تھی۔ لیکن اب آہستہ
آہستہ جب سے مسلم لیگ حکومت میں
آئی ہے۔ پہلے جیسے حالات نہیں رہے۔
اور مسلم لیگ اور انگریزوں میں کوئی سازش
معلوم ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
انگریز آہستہ آہستہ آزادی دینے سے
پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اور

انگریزوں کے ارادے

اب بدلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ
اب ہمیں آزادی دینے کو تیار نہیں۔ اور مسلم لیگ
ان کے پنجہ کو مضبوط کر رہی ہے۔ اب
دیکھو کیسی وضاحت کے ساتھ پنڈت نہرو
نے یہ تسلیم کیا ہے۔ کہ اب انگریز اپنے
ہاتھ کو پہلے کی نسبت مضبوط کر رہے ہیں
وجہ خواہ کوئی ہو حقیقت یہ ہے کہ جس
طرح آج سے چھ سال پہلے خواب میں
بتایا گیا تھا پہلے ہمارے ملک میں یہ رو
چلی۔ کہ ہم حاکم ہو گئے ہیں۔ اور دوسری
رو یہ چلی ہے۔ کہ انگریز اب آزادی کے
رستے میں روک بن رہے ہیں قطع نظر اس
کے کہ مسلم لیگ کی اور انگریزوں کی آپس میں
کوئی سازش ہو (یہ بات بالکل غلط ہے کہ
مسلم لیگ اور انگریزوں کی کوئی سازش ہے)
لیکن یہ بات درست ہے کہ انگریز اب
اس طرح کانگرس کے ہاتھ میں حکومت دینے
کو تیار نہیں رہا جس طرح پہلے تھا۔ ہو سکتا
ہے کہ ہندوستان کے فسادات کی وجہ
سے یہ احساس ان میں پیدا ہوا ہو۔ کہ

ہمارے فیصلے کی وجہ سے

ہندوستان میں خونریزی

ہوئی۔ یا اس وجہ سے ارادے میں تبدیلی
ہوئی۔ کہ کنسرویٹو پارٹی نے یہ اظہار کیا
ہے۔ کہ یہ فسادات لیبر پارٹی کی غلطی کی وجہ سے
ہیں۔ کہ اس نے یکدم ہندوستانیوں کو
حکومت دے دی ہے۔ ہو سکتا ہے
کہ لیبر پارٹی نے یہ خیال کیا ہو۔ کہ اگر ہم
نے اس حال میں ہندوستانیوں کے ہاتھ
میں حکومت دے دی۔ تو کنسرویٹو پارٹی
کے ہاتھ میں

ہمارے خلاف پروپیگنڈا

کرنے کے لئے ایک ہتھیار آجائے گا۔
اور اس سے ہماری پارٹی کو نقصان ہوگا۔
اور یا ان کے دلوں میں ندامت پیدا ہوئی
ہو کہ ہم نے صحیح فیصلہ نہیں کیا۔ اور ہندوستان
میں مسلمانوں کی جانیں محفوظ نہیں۔ اور اگر
اب حکومت ہندوستانیوں کے ہاتھ میں
دے دی گئی۔ تو ملک میں حالت بدتر ہو جائیگی
اور کنسرویٹو پارٹی کو ان کے خلاف
لوگوں میں بدظنی پھیلانے کا موقعہ مل
جائے گا۔ بہرحال خواہ اخلاقی لحاظ سے
اور خواہ مصلحتی لحاظ سے۔ اب انگریز
آزادی دینے کے اتنے مشتاق نظر نہیں
آتے۔ جتنے وہ پہلے تھے۔ اور اب ایسا
نظر آتا ہے کہ انگریز

دوبارہ ملک پر قبضہ

کر رہے ہیں۔ یہ قبضہ خواہ عارضی ہو یا
مستقل ارادہ سے ہو۔ ہو سکتا ہے کہ
انہوں نے دیکھا ہو کہ ہندو مسلمان فساد
کرتے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ ہم خود
حکومت کریں۔ تاکہ ان فسادات کی نوبت
ہی نہ آئے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ جب
یہ حالات سدھر جائیں اور لوگوں میں اعتماد
پیدا ہو جائے۔ تو وہ حکومت ہندوستانیوں
کے سپرد کر دیں۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ
خواب کی بات ہمیشہ کے لئے چلی جائے۔
ہو سکتا ہے ایک ماہ دو ماہ یا تین ماہ کے
بعد یہ حالت نہ رہے۔ بہرحال موجودہ
حالات میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ انگریزوں
نے

اندرونی معاملات

میں دخل دینا شروع کر دیا ہے۔ اور

پنڈت جواہر لال نہرو کا وائسرائے پر اتنی
دلیری سے حملہ کرنا بتاتا ہے کہ اب حالات
پہلے سے نہیں رہے۔ اور آزادی کے
خواب پراگندہ ہو رہے ہیں۔ ایسے شخص کا
اقرار کوئی معمولی بات نہیں۔ جب پنڈت
جواہر لال نہرو گورنمنٹ میں داخل ہوئے تو
ان کے ساتھیوں نے ان پر اعتراض کیا
کہ آپ گورنمنٹ میں کیوں گئے ہیں۔ آپ
کے وہاں جانے سے

آزادی کی جدوجہد

کمزور ہو جائے گی۔ لیکن انہوں نے اور
گاندھی جی نے یقین دلایا۔ کہ وہ آزادی
کی جدوجہد کو زیادہ تیز کرنے کے لئے
گورنمنٹ میں جا رہے ہیں۔ لیکن اب پنڈت
جواہر لال نہرو مشکلات کا اقرار کر رہے
ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں۔ کہ انگریزوں کا پہلو
مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ اور ہمارے لئے
دن بدن مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔ گویا
وہ

اپنی شکست

تسلیم کرتے ہیں۔ اور ان کا دلیری کے
ساتھ شکست کا اعلان کرنا بتاتا ہے۔ کہ
موجودہ حالات کا حکومت پر بہت گہرا اثر
پڑا ہے۔ اور انہوں نے سمجھا کہ شکست
کا اعلان زیادہ اچھا ہے بہ نسبت اس
کے کہ اپنی قوم کو تاریکی میں رکھا جائے۔
اب دیکھو یہ وہی حالات ہیں۔ جو میں
نے

رویا میں

دیکھے۔ اور یہ جو میں نے خیال کیا ہے کہ
اگر پندرہ سو آدمی مجھے مل جائیں۔ تو میں
اس آزادی کو برقرار رکھ سکتا ہوں۔ اس
سے پتہ لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے
ذریعہ کامل آزادی کے سامان پیدا کرے گا۔
بعض دوستوں نے مجھ سے پوچھا کہ پندرہ سو
آدمیوں سے کیا مراد ہے۔ میں نے انہیں
یہ جواب دیا تھا کہ تعداد بتائی گئی ہے
لیکن یہ معلوم نہیں کہ پندرہ سو سے کس
قسم کی تعداد مراد ہے۔ کیونکہ ہماری جماعت
تو لاکھوں کی ہے۔ اور

پندرہ سو کی تعداد

کوئی ایسی تعداد نہیں جس سے
کوئی سیاسی تحریک چلائی جا سکے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا دشمن کا مقابلہ کیا جاسکے۔ اس لحاظ سے یہ چیز مجھ پر حل نہیں ہوئی۔ اب پنڈت جواہر لال نہرو کا اقرار پڑھا۔ تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ چیز بھی حل ہوگئی۔ وہ اس طرح حل ہوئی۔ کہ

جنگ احزاب

میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ بارہ سو سے پندرہ سو کے درمیان آدمی تھے۔ اور بعض روایات میں دو ہزار کی تعداد بھی بیان کی گئی ہے۔ لیکن بالعموم پندرہ سو کی تعداد ہی تاریخوں میں آتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تعداد بتا کر اس طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ ابھی تمہاری حالت جنگ احزاب کی سی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دشمن کے حملے کا دفاع کرنے کے لئے

خندق کھودی تھی

اور یہ پہلی جنگ تھی۔ جس میں کئی دنوں تک فوجوں کو لڑنا پڑا تھا۔ پس اللہ تعالےٰ نے اس جنگ کی طرف اشارہ کرکے یہ بتایا ہے۔ ابھی تمہاری حالت دفاع کرنے والی ہے۔ ابھی حملہ کا وقت نہیں آیا۔ پس پندرہ سو آدمیوں سے مراد غزوہ احزاب کا طریق کار ہے۔ اور اس خواب سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہندوستان کی مشکلات آہستہ آہستہ حل ہونگی۔ فوری طور پر نہیں حل ہوسکتیں۔ ہاں جس طرح غزوۂ احزاب آخری جنگ تھی۔ اسی طرح اب ہندوستان کی آزادی کے لئے جو جدوجہد ہوگی۔ وہ بھی آخری جدوجہد ہوگی۔ اور اس کے بعد انگریزوں کو یہ معلوم ہوجائیگا۔ کہ اب آزادی دیئے بغیر چارہ نہیں۔ غرض اللہ تعالےٰ نے اس رویا میں یہ تسلی دلائی ہے۔ کہ ہندوستان کو آزادی تو مل جائیگی۔ لیکن

کچھ دیر کے بعد

ملے گی۔ یہ تعبیر ہے جو اب میری سمجھ میں آئی ہے۔ جو شخص اس طریق کار پر چلے گا۔ وہ کامیاب ہوگا۔ لیکن جو شخص جلد بازی اور عجلت سے کام لے گا۔ وہ اپنے خواب کو شرمندۂ تعبیر نہ کرسکے گا۔ ہر عقلمند آدمی یہ سمجھتا ہے۔ کہ

ہندو مسلمان کا سوال

ایک دن میں حل ہونے والا نہیں۔ بلکہ اس کے لئے کچھ وقت کی ضرورت ہے۔ اور پھر انگریز جو دو سو سال سے ہندوستان پر قبضہ کئے ہوئے بیٹھے ہیں۔ ایک منٹ میں اسے کیسے خالی کردیں گے۔ مصر کے خالی کرنے کے لئے انگریز تین سال کی مہلت مانگ رہے ہیں۔ اور مصری لوگ یہ چاہتے ہیں۔ کہ وہ ایک سال کے اندر اندر اپنی فوجیں نکال لیں۔ حالانکہ مصر میں ہندوستان کی نسبت انگریزوں کا روپیہ بھی کم لگا ہؤا ہے۔ فوجیں بھی کم ہیں۔ اور دوسرے فوائد بھی کم ہیں۔

مصر میں انگریزوں کی فوج

پچاس ساٹھ ہزار ہوگی۔ اور ہندوستان میں لاکھ ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہوگی۔ اور ہزاروں ہزار سولین افسر یہاں ہیں۔ پھر تجارتی مفاد بھی مصر کی نسبت یہاں زیادہ ہے۔ جب انگریز مصر کو خالی کرنے کے لئے تین سال کی مہلت مانگ رہے ہیں۔ تو وہ ہندوستان کو کیسے فوراً خالی کرسکتے ہیں۔ پس میرے نزدیک تو وہی غزوہ احزاب والا طریق کارگر ہوگا۔ کہ ہندوستان کو آزادی

آہستہ آہستہ

ملے گی۔ یہ بات عقل کے بالکل خلاف ہے۔ کہ انگریز دو چار ماہ میں چلے جائیں گے ان کے لاکھوں سپاہی یہاں ہیں۔ ہزاروں افسر یہاں ہیں۔ ان کا اربوں ارب روپیہ ہندوستان میں لگا ہؤا ہے۔ ان افسروں کو اور سپاہیوں کو دوسری جگہ منتقل کرنے میں کچھ عرصہ لگے گا۔ اور اس اربوں ارب روپیہ کو سمیٹنے میں بھی کچھ عرصہ لگے گا۔ اگر برطانیہ فوراً ہندوستان سے ہاتھ کھینچ لے۔ تو اسے ان فوائد سے محروم ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

رومانیہ اور بلغاریہ

میں انگریزوں نے فوجیں رکھنے پر اصرار نہیں کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ روس اپنی فوجیں بھیج دے گا۔ اس کا نتیجہ یہ ہؤا ہے کہ وہ دشمن ملک جن کو انگریزوں نے مغلوب کیا تھا۔ اب بھبکیاں دے رہے ہیں۔ اور ان کی باتوں کی ذرا بھی پروا نہیں کرتے۔ گویا انگریزوں نے ان کو نہیں مارا۔ بلکہ انہوں نے انگریزوں کو مارا ہے۔ وہ اس طرح انگریزوں سے سلوک کرتے ہیں۔ گویا وہ حاکم اور غالب ہیں۔ لیکن جہاں انگریزوں کی فوجیں موجود ہیں۔ وہاں انتظام میں خلل نہیں پڑتا۔ مثلاً جرمنی میں ان کی فوجیں ہیں۔ آسٹریلیا میں ان کی فوجیں ہیں۔ وہاں انتظام میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ پس جب تک ہندوستان سے ان کے

سیاسی اور اقتصادی فوائد

وابستہ ہیں۔ اس وقت تک وہ فوجیں واپس بلانے کو تیار نہیں ہوں گے۔ انگریزوں نے ہندوستان کا نقصان کیا یا اسے فائدہ پہنچایا۔ انہوں نے غلط کیا یا صحیح۔ اس کا سوال نہیں۔ اب تو صورت یہ ہے۔ کہ ان کے فوائد ہندوستان سے وابستہ ہیں۔ جب تک وہ اپنے آدمیوں کو فارغ کرکے دوسری جگہ لگا نہ لیں۔ اور اپنا روپیہ سمیٹ نہ لیں۔ اس وقت تک انگریزوں سے یہ امید نہیں کہ وہ ہندوستان کو خالی کردیں گے۔ اور میرا خیال ہے کہ ہندوستان میں اب امن قائم کرنے کے لئے وہ اور بھی زیادہ ٹھہریں گے۔ کیونکہ ہندو مسلم صلح صرف ایک بار

ہاتھ جوڑنے سے

نہیں ہو جائے گی۔ یہ کام ایک دو دن میں نہیں ہوسکے گا۔ جہاں کروڑوں کروڑ آدمی ایک طرف اور کروڑوں کروڑ آدمی دوسری طرف ہوں۔ ان سب میں صلح کرا دینا آسان کام نہیں۔ اگر صرف دو آدمیوں کے صلح کرنے سے صلح ہوسکتی۔ تو ہم یہ کہہ سکتے تھے۔ کہ صلح کرانا کوئی مشکل بات نہیں۔ لیکن یہاں ایک دو دلوں کی صلح کا سوال نہیں بلکہ کروڑوں دلوں میں تبدیلی پیدا کرنے کا نام صلح ہے۔ ہم یہ سچے دل سے مان لیتے ہیں۔ کہ گاندھی جی کے دل میں مسلمانوں کے لئے بغض اور کینہ نہیں۔ لیکن کیا گاندھی جی کے مسلمانوں سے ملنے سے باقی تمام ہندو اپنے ارادے چھوڑ دیں گے۔ بہار کے فسادات کے موقع پر بھی گاندھی جی نے

ہندوؤں سے اپیل

کی تھی کہ وہ فساد کو بند کریں۔ نہیں تو میں مرن برت رکھ لوں گا۔ لیکن کیا ہندوؤں نے ان کی بات مان لی۔ وہ کتنی دیر سے آہنسا کی تعلیم دیتے چلے آرہے ہیں۔ لیکن ہندوؤں پر گاندھی جی کی بات کا ذرا بھر بھی اثر نہیں ہؤا۔ اور انہوں نے گذشتہ چند ماہ میں کم سے کم بیس پچیس ہزار مسلمانوں کو قتل کردیا ہے۔ اور لاکھوں کو زخمی کیا ہے۔ اور ان کے گھر جلا دیئے ہیں۔ پس ہندوؤں اور مسلمانوں کی صلح سے مراد

لیڈروں کی صلح نہیں

بلکہ افراد کی صلح مراد ہے۔ جب تک افراد کے دلوں میں سے ایک دوسرے کے خلاف کینہ اور بغض نہیں نکلتا۔ اس وقت تک صلح ناممکن ہے۔ اور کروڑوں کروڑ دلوں کو آپس میں ملانا کوئی ایک دو دن کا کام نہیں۔ بلکہ اس کے لئے کچھ عرصہ کی ضرورت ہے۔ اور ایک بہت بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ پس میں سمجھتا ہوں۔ کہ پندرہ سو کی تعداد کا اشارہ واقعہ احزاب کی طرف ہے۔ یعنی اگر ہندوستان کے لوگ غزوہ احزاب کے طریق کار پر کام کریں گے۔ یعنی خندقوں کے پیچھے ہوکر آہستگی سے کام کریں گے۔ تو انہیں آزادی مل جائے گی۔ اور خواب میں جو میں نے خیال کیا۔ کہ اگر پندرہ سو آدمی مجھے مل جائیں۔ تو ہم آزادی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اس میں اس طرف اشارہ ہے۔ کہ اگر یہ لوگ

ہمیں ثالث مان لیں

تو ہم ایسے احسن طور پر ان کے درمیان فیصلہ کریں گے۔ کہ کسی طرف کو کوئی شکایت باقی نہ رہے گی۔ گو میں یہ جانتا ہوں۔ کہ وہ ہمیں ثالث نہیں بنائیں گے۔ اور یہ بات یوں بھی بظاہر حالات خلاف عقل نظر آتی ہے۔ لیکن خلافِ عقل ہونا اور بات ہے۔ اور واقعہ میں کسی چیز کا موجود ہونا اور بات ہے۔ گو یہ دنیا کے نزدیک عقل کے خلاف بات ہے۔ لیکن

اللہ تعالےٰ کے نزدیک

خلاف عقل نہیں۔ ہندو مانیں نہ مانیں مسلمان مانیں نہ مانیں۔ انگریز مانیں نہ مانیں۔ لیکن حقیقت یہی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ جس نے احمدیت کو قائم کیا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ

اب سوائے احمدیت کے

اور سوائے احمدیت کے رہنما کے پیچھے چلنے کے کوئی علاج ان مشکلات کا نہیں۔ اور آہستہ آہستہ دنیا خود ایسا کہنے پر مجبور ہوگی پس ہمارے لئے ان باتوں کا فیصلہ کرنا بہت آسان بات ہے۔ مثنوی رومی میں ایک قصہ آتا ہے۔ کہ چار فقیر اکٹھے سارا دن مانگتے رہے

لیکن انہیں کوئی پیسہ نہ ملا۔ آخر شام کے قریب کوئی مسافر گذر رہا تھا۔ اس کو ان کی حالت پر رحم آیا۔ اس نے ان کو کوئی ایک پیسہ دیا۔ اور کہا تم چاروں اپنی اپنی مرضی کی چیز لے کر کھالینا۔ ایک پیسہ اور چار فقیر۔ ہر ایک یہ کہتا کہ میری خواہش پوری کرو۔ ان میں سے ایک پنجابی تھا وہ کہتا میں تو داکھیں کھاؤں گا۔ انگور کو پنجابی میں داکھ کہتے ہیں۔ ایرانی کہنے لگا میری خواہش پوری کرو میں تو انگور کھاؤں گا۔ جو ترک فقیر تھا اس نے ترکی میں جو انگور کے لئے لفظ ہے وہ بولا۔ اور کہا میں تو وہ کھاؤں گا۔ عربی نے کہا میں تو عنب کھاؤں گا۔ غرض ہر ایک یہی کہتا تھا کہ میری خواہش پوری کرو۔ چنانچہ ان میں

جھگڑا شروع ہو گیا

اس نے اس کا گلا پکڑا ہوا تھا۔ اس نے اس کا گلا پکڑا ہوا تھا۔ اور آپس میں لڑ رہے تھے کہ اتفاق سے وہاں کوئی ایسا شخص آنکلا جو چاروں زبانیں جانتا تھا۔ اس نے ان کے پاس آکر وجہ دریافت کی۔ سب نے اپنی اپنی خواہش بتائی۔ اس نے کہا پیسہ مجھے دے دو میں تم سب کی خواہش پوری کردوں گا۔ پیسہ لے کر وہ انگور والے کے پاس گیا۔ اور وہاں سے ایک پیسے کے

انگور

لاکر سب میں تقسیم کردئیے۔ اس پر ہر ایک نے کہنا شروع کر دیا کہ بس یہی میرا دل چاہتا تھا۔ پس ہم کو بھی اللہ تعالیٰ نے

منطق الطیر

عطا فرمائی ہے ہم بھی چاروں زبانیں جانتے ہیں۔ اگر وہ ہمارے سپرد کردیں۔ تو ہم تمام کے تمام جھگڑے چکا سکتے ہیں۔ گو میں یہ جانتا ہوں کہ دنیا کے لوگ

انبیا کی جماعتوں پر

اعتبار نہیں کیا کرتے۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کو یہ بات سنادیں کہ اگر وہ ہم کو ثالث مان لیں تو ہم ہر ایک کا حق دلادیں گے۔ اور کسی قوم کی حق تلفی نہ ہوگی۔ گو مجھے ان لوگوں سے امید نہیں کہ وہ مجھے ثالث بنائیں گے بے شک آج دنیا ہمارے مشورہ کو قبول نہ کرے لیکن ہمارے لئے وقت مقدر ہے۔ جب وہ وقت آئیگا تو دنیا کو تسلیم کرنا پڑیگا کہ ہماری راہنمائی ہی صحیح راہنمائی تھی۔

دعوتی خطوط کیلئے پتے بھجوائیے!

جو افراد یا جماعتیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سالانہ جلسہ پر غیر احمدی یا غیر مسلم اصحاب کو منگوانا چاہیں۔ اور ان کے نام مرکز سے دعوتی خطوط بھجوانا پسند فرمائیں۔ ان کے نام پتوں سے جلد تر دفتر میں اطلاع دیں تاکہ انہیں دعوت نامے بھجوائے جاسکیں۔ لیکن یاد رہے کہ صرف نیک فطرت۔ شریف الطبع اور سنجیدہ مزاج لوگ ہوں۔ جنہیں احمدیت سے دلچسپی اور تلاشِ حق صداقت کے لئے دلی تڑپ اور اسلام کا حقیقی درد ہو۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

حسب سابق انشاء اللہ تعالیٰ امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ ماہ دسمبر ۱۹۴۶ء
فتح ۱۳۲۵ ھ
بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ قادیان میں منعقد ہوگا تمام دوستوں سے استدعا ہے کہ اپنے حلقہ احباب میں شمولیت کی تحریک ابھی سے شروع کردیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

احباب فوری توجہ فرمائیں!

سیدنا حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جماعتیں جلسے کرکے احباب جماعت کو تحریک جدید کے تمام مطالبات کی یاد دہانی کرائیں۔ براہ مہربانی تمام جماعتیں اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اور جلسوں کی رپورٹیں دفتر ہذا میں بہت جلد بھجوائیں۔ وکیل الدفتر تحریک جدید

ہماری تبلیغی جدوجہد

جولائی ۱۹۴۶ء میں ۱۷۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ۹۶ نومبایعین نے مندرجہ ذیل احباب کے ذریعہ بیعت کی جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ باقی احباب جماعت بھی اور خصوصاً ایسے دوست جو یہ عہد کر چکے ہیں کہ وہ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء تک ایک ایک نیا احمدی بنالیں گے جماعت کی ترقی کے لئے خاص جدوجہد فرمائیں۔ اب تو سال کے اختتام میں بھی صرف چند ایام باقی رہ گئے ہیں۔ وعدہ ہائے بیعت کے جلد ہی پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔

انچارج دفتر بیعت قادیان

تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جناب مرزا عبدالغنی صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ	۷
ماسٹر فضل الدین صاحب سیکرٹری تبلیغ / میاں خدا بخش صاحب پریذیڈنٹ / جناب دریا خانصاحب محمد آباد اسٹیٹ	۷
" چوہدری محمد یوسف صاحب گوہری	۶
" سید امیر صاحب بازید خیل	۵
" ایم غلام علی صاحب اکھڑوال	۵
" چوہدری عبدالغنی صاحب جنرل سیکرٹری کریام	۵
" ڈاکٹر ابراہیم صاحب راہوں	۵
" مولوی محمد عثمان صاحب حیدر آباد دکن	۵
" ڈاکٹر محمد منیر صاحب امیر جماعت امرتسر	۵
حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد	۴
جناب غلام محی الدین صاحب پسرور	۳
" مولوی محمد امین صاحب متعلم دیہاتی مبلغین کلاس	۳
" لفٹننٹ چوہدری عزیز احمد صاحب چھاؤنی جالندھر	۲
جماعت احمدیہ ڈھاکہ	۲
جناب فتح محمد صاحب مالوکے	۱
" غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپتن	۱
" سلطان احمد صاحب دارالانوار	۱
" چوہدری عبدالحق صاحب ورک نئی دہلی / " بابو ابراہیم صاحب عابد	۱
خدام الاحمدیہ نئی دہلی	۱
جناب محمد صابر صاحب راکفر کینڈ لور	۱
" ڈاکٹر فضل الرشید صاحب کلکتہ	۱
" عبدالکریم خانصاحب پونچھ	۱
" سید طفیل محمد شاہ صاحب گگو کھو والی لائل پور	۱
" حکیم محمد یوسف صاحب چک ۲۵۷ لائلپور	۱
" شیخ عبدالحق صاحب بمبئی	۱

تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جناب ملک بشیر احمد صاحب کھوکھر	۱
" چوہدری صلاح الدین صاحب محمد آباد اسٹیٹ	۱
" حبیب الرحمن صاحب پریذیڈنٹ کبیر والہ	۱
" غلام یٰسین صاحب انسپکٹر بیت المال	۱
" محمد یوسف صاحب منٹگمری	۱
" سیٹھ خیرالدین احمد صاحب لکھنؤ	۱
فیض شو سٹال کلکتہ	۱
جناب عبدالعزیز صاحب مدرس تحریک جدید ڈسکہ	۱
جناب محمد سعید صاحب دارالبرکات غربی	۱
" محمد یوسف صاحب سندھی	۱
" حکیم عبداللطیف صاحب تاجر کتب قادیان	۱
" حکیم عبدالرحیم صاحب قادیان	۱
" جناب ناصر احمد صاحب رانچی	۱
" محمود خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں	۱
حضرت شیخ عبداللہ علی صاحب کالی کٹ	۱
جناب محمد یونس صاحب فاروقی نئی دہلی	۱
" نور محمد صاحب دارالیسر قادیان	۱
" مولوی برکت علی صاحب لائق امیر جماعت لدھیانہ	۱
جناب نور سلطان خانصاحب جھنگ مگھیانہ	۱
" حکیم قیس صاحب مینائی کراچی	۱
" چوہدری دین محمد صاحب سبزی فروش بٹالہ	۱
" ممتاز نبی صاحب کلرک پشاور	۱

چوتھا مقابلہ انصار سلطان القلم

انصار سلطان القلم کا اس سال کے چوتھے مقابلے کے لئے "آخری زمانے کی علامات" کا عنوان تجویز کیا گیا ہے۔ مضامین سات فلسکیپ سے پندرہ صفحات تک ہوں۔ اور ۳۱ جنوری تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جائیں۔

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور ان کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

۱۔ "شباکن" ملیریا کی بہترین دوا ہے۔ قیمت یک صد قرص دو روپیہ ۲؍

۲۔ "شفائی" پرانے اور باری کے بخاروں کیلئے مجرب ہے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ

۳۔ "اکسیر شباب" مردانہ طاقت کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت تیس خوراک سات روپے معہ

۴۔ "زوجام عشق" بیحد مقوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کے لئے۔ قیمت ساٹھ گولیاں بارہ روپیہ ۱۲؍

۵۔ "حبوب جوانی" مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ صر

۶۔ "حب جند" دماغی امراض کیلئے بیحد مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپیہ ۱۸؍

۷۔ "حب مروارید عنبری" اعضاء رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ ۱۰؍

۸۔ دوائی "فضل الٰہی" اولاد نرینہ کیلئے قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ ۱۶؍

۹۔ "ہمدرد نسواں" اٹھرا کیلئے قیمت مکمل کورس ۲؍ فی تولہ دو روپیہ ۲؍

۱۰۔ "اکسیر جنین" اٹھرا کا بے خطا علاج۔ قیمت فی تولہ چھ روپیہ ۶؍

۱۱۔ "تریاق کبیر" گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپیہ درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲؍ عہ

۱۲۔ "اکسیر نزلہ" پرانے نزلہ کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

۱۳۔ "قرص پیچش" پیچش کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپے للعہ

۱۴۔ "معجون نوفل" سیلان الرحم کیلئے قیمت پانچ تولہ دو روپیہ عہ

۱۵۔ "سفوف جریان" جریان کیلئے قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ چودہ آنے عہ

۱۶۔ "برشعشا" نزلہ کیلئے۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ عہ

۱۷۔ "جوارش جالینوس" پیشاب کی کثرت اور درد کمر کیلئے قیمت فی چھٹانک دو روپیہ عہ

۱۸۔ "اطریفل زمانی" نزلہ وغیرہ کیلئے قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے ۱۵؍

۱۹۔ "قرص صندل" مصفی خون قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپیہ سے

۲۰۔ "قرص مرکب افسنتین" معدہ کے لئے۔ قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپیہ سے

۲۱۔ "نمک سلیمانی" ہاضمہ کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ

۲۲۔ "حب قبض کشا" قبض کیلئے قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ عہ

۲۳۔ "حب لسماک" دمہ و کھانسی کے لئے قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ

۲۴۔ "سرمہ ممیرا خاص" جملہ امراض چشم کیلئے قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنے چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنے تین ماشہ بارہ آنے ۱۲؍

۲۵۔ "لعوق سپستان" نزلہ کھانسی کے لئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ

دیسی طب کو بے اثر قرار دینے والوں کے لئے چیلنج

دنیائے طب کے نوادر بعض اصحاب یونانی اور دیسی طب کے متعلق حسن ظن نہیں رکھتے۔ اس کی صرف ایک وجہ ہے۔ کہ اس زمانہ میں جو مفردات استعمال کئے جاتے ہیں وہ تازہ خالص اور اعلیٰ نہیں ہوتے جلیبہ عجائب گھر قادیان خالص عمدہ اور صاف ستھرے مفردات سے مرکبات تیار کرنے کا واحد مرکز ہے۔ یہاں بیش بہا جواہرات دوائیہ اور نہایت اعلیٰ درجہ کی خالص کستوری۔ زعفران ایرانی سے لیکر معمولی مفردات مثلاً شفشہ۔ اسبغول۔ الائچی تک ہر ایک چیز عمدگی اور نفاست کے لحاظ سے لاثانی ہے جو مرکبات ایسے مفردات سے تیار ہوں۔ ان کے مفید زود اثر اور بہترین ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔

ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دے گا

مختصر فہرست

سونے کی گولیاں (رجسٹرڈ):۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے ایک ماہ کا کورس چودہ روپے

زدجام عشق کلاں { بیحد مقوی پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ایک ماہ کا کورس ساڑھے گیارہ روپے

بواسیری ۔ بادی اور خونی بواسیر کا حکمی علاج:۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے۔

اکسیر ذیابیطس:۔ ذیابیطس کی تجربہ شدہ مفید اکسیر ایک ماہ کا کورس سات روپے۔

اکسیر دمہ { دمہ کا مجرب علاج ——— قیمت پانچ روپے تولہ خوراک ۲ رتی:۔

سرمہ جواہر والا (رجسٹرڈ):۔ آنکھوں کے لئے اکسیر پانچ روپے شیشی اسکے ساتھ ہی **ٹھنڈا سرمہ** دو روپے شیشی بیحد مفید ہو گا **اکسیر امراض گوش**:۔ دو روپے فی شیشی **اکسیر بھڑا** بیس روپے کورس **اکسیر نرینہ اولاد**: حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا نسخہ عمدہ اجزا سے تیار کیا گیا ہے۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے۔

معجون برشعشا:۔ دو روپے شیشی **اطریفل زمانی**:۔ ایک روپیہ چھٹانک

اطریفل کشنیزی { ایک روپیہ چھٹانک } **اطریفل اسطخودوس** دماغ کے لئے بیحد مفید ایک روپیہ چھٹانک

لبوب کبیر:۔ آٹھ روپے چھٹانک **روح نشاط** (رجسٹرڈ) یعنی خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی مفرح اور مقوی قلب دس روپے چھٹانک

جوارش جالینوس سوا دو روپے شیشی۔ **جوارش زرعونی**۔ **معجون فلاسفہ** سوا دو روپے شیشی:۔

اکسیر جگر۔ مرکب افسنتین۔ صندل پوڈر کی گولیاں مقابلۃً رعایتی قیمت پر ملیں گی۔ اور ہر قسم کے

کشتہ جات بھی طلب فرمائیں

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

POCKET KNIVES SPECIALISTS.N

ہاگورا کے بہترین جیبی چاقو

وزیر آباد کی انڈسٹری کا نچوڑ اصلی اور اعلیٰ اسٹیل سے بہترین کاریگروں کے بنائے ہوئے ہر چاقو کی گارنٹی! اسٹیل خراب نکلنے پر استعمال شدہ واپس!

چاقو

ایجنٹ افضل برادرس قادیان

قیمت فی چاقو پیتل دستہ ایک روپیہ فینسی لکڑی دستہ ایک روپیہ دو آنے۔ اکٹھے چھ چاقو منگانے پر خرچہ ڈاک یا رسل فری

قادیان دارالامان کے سب دوکانداروں سے خریدیں!

دوکانداروں کو تھوک نرخ اور مال فری ڈلیوری ساتھ چاقو کے بورڈ نما پوسٹر اشتہار اور فری سیمپل

ہاگورا ورکس وزیر آباد۔ پنجاب

ضرورت رشتہ

میرے لڑکے کے لئے جو دائل انڈین اکوفورس دہلی میں مبشاہرہ ایک سو بیس روپیہ ماہوار پر ملازم ہے جلد رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی مثل یا اور شریف خاندان سے صاحب سیرت و صورت و صحت میں اچھی۔ امور خانہ داری سے واقف عمر سترہ اور بیس سال کے درمیان۔ اور تعلیم میٹرک یا میٹرک کے قریب ہو۔ تو احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:۔ خاکسار مرزا عبدالکریم ریٹائرڈ دار العلوم قادیان

اعلان

پبلک کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ ٹاؤن کمیٹی قادیان کو میونسپل کمیٹی درجہ دوم بنا دیا گیا ہے۔ اس لئے کمیٹی ھذا کے قواعد و ضوابط کو میونسپل ایکٹ کے ماتحت تیار کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز تیار کی گئی ہیں۔ تجاویز کی نقول دفتر میونسپل کمیٹی کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی گئی ہیں۔ اگر کسی صاحب نے ان تجاویز کے متعلق کسی قسم کا اظہار رائے کرنا یا مشورہ دینا ہو۔ تو اشاعت کی تاریخ سے ۳۰ دن یعنی ایک ماہ تک ایسی رائے یا مشورہ دفتر میونسپل کمیٹی میں بذریعہ تحریر بھجوا سکتا ہے:۔

۱۔ بلڈنگ بائی لاز زیر دفعہ ۱۹۰، ۱۸۹ اور ۱۸۸ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء
۲۔ بائی لاز متعلق فروخت نباسپتی دیسی گھی اور ان سے تیار شدہ ہر قسم کی مٹھائی و دیگر اشیائے خورد و نوش وغیرہ ۳۔ بائی لاز متعلق کاروبار کمیٹی زیر دفعہ ۳۱ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء۔ ۴۔ تجویز متعلق ہاؤس ٹیکس زیر دفعہ ۶۱(۱) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء۔ ۵۔ تجویز متعلق محصول چونگی زیر دفعہ ۶۱ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء۔ ۶۔ تجویز متعلق تال ٹیکس زیر دفعہ ۶۱ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء

ضرورت میونسپل کمیٹی قادیان کو مندرجہ ذیل آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں (۱)۔ ایک ٹائپسٹ کلرک مشاہرہ ۷۰-۳-۴۰ (۲) ایک انسپکٹر چونگی مشاہرہ ۴۰-۲-۲۰ گورنمنٹ کی شرح کے مطابق مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔

المشتہر:۔ **سیکرٹری میونسپل کمیٹی قادیان**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۵ر دسمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ آج ہندوستانی زعماء اور برطانوی کابینہ کی گفت و شنید کا اہم دور شروع ہو جائیگا جبکہ کانگرس۔ لیگ۔ وزیر اعظم برطانیہ اور وزارتی مشن کے ارکان کی ایک گول میز کانفرنس منعقد ہو گی۔ ابتدائی ملاقاتوں میں ہندوستانی زعماء کی مختلف آراء کا اندازہ لگا لیا گیا ہے۔

لنڈن ۵ر دسمبر: پنڈت نہرو کے اعزاز میں انڈیا لیگ نے ایک دعوت کی پنڈت نہرو نے اس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہندوستان کی گتھی کو سلجھانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ تمام معاملہ خود ہندوستانیوں پر چھوڑ دیا جائے۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ ایسے وقت میں جبکہ ہندوستان کو بڑے اہم مسائل درپیش ہیں۔ بعض لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں میں الجھ رہے ہیں

بمبئی ۵ر دسمبر: سردار پٹیل نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کانگرس اور مسلم لیگ میں اگر کبھی سمجھوتہ ہوا۔ تو وہ ہندوستان میں ہی ہو گا۔ لنڈن میں ہرگز نہیں ہو گا۔

نیویارک ۵ر دسمبر: اتحادی قوام کی سیاسی اور قانونی کمیٹی میں روسی نمائندہ نے اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ کہ سپین سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کر لئے جائیں:۔

واشنگٹن ۴ر دسمبر: امریکہ کے قائم مقام وزیر خارجہ نے ایک بیان میں ہندوستان کے لیڈروں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ بلند ہمتی کا اظہار کریں۔ اور ایک پائیدار حکومت کے قیام کے موقعہ کو ہاتھ سے نہ کھوئیں۔ آپ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو انتباہ کیا کہ ان کے جھگڑے کا براہ راست امن عالم پر برا اثر پڑے گا۔

لاہور ۴ر دسمبر: آج صبح پولیس نے چھاپے مار کر راشٹریہ سیوک سنگھ کے مزید ۲۷ رضاکاروں کو پنجاب سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا۔ ان کے مکانوں کی تلاشی بھی لی گئی یہ رضاکار فوجی نوعیت کی پریڈ کر رہے تھے

دہلی ۴ر دسمبر: رنیو آرڈر کی میعاد میں سات دن کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

کراچی ۴ر دسمبر: سیٹھ عبداللہ یوسف ہارون صدر سندھ مسلم لیگ نے اپیل کی ہے کہ ۶ر دسمبر کو مسٹر محمد علی جناح کے لنڈن مشن کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

دہلی ۴ر دسمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ نواکھالی میں گاندھی جی کو ایک اہم مراسلہ موصول ہوا ہے۔ گاندھی جی نے اسکا جواب بھی بھیج دیا ہے۔ جو ایک خاص پیغامبر بذریعہ جہاز لنڈن لیجا رہا ہے سرکاری حلقوں میں ابھی اس کی تصدیق نہیں ہوئی

روم ۴ر دسمبر: اٹلی نے اپنی اقتصادی حالت بہتر بنانے کے پیش نظر امریکہ سے اڑھائی کروڑ پونڈ قرضہ طلب کیا ہے۔

مدراس ۴ر دسمبر: حکومت مدراس نے جیلوں میں جرائم کا ارتکاب کرنے والے قیدیوں کو بید زنی کی سزا دینے کا طریقہ منسوخ کر دیا ہے۔

لنڈن ۴ر دسمبر: مسٹر جناح نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ قاہرہ میں شاہ فاروق فرمانروا مصر اور جنرل سیکرٹری جمعیت اتحاد عرب سے بھی ملاقات کی ہے۔ میں نے اس پالیسی کے متعلق تبادلہ افکار کیا۔ جو مسلم لیگ نے ہندوستان میں اختیار کر رکھی ہے۔ آپ نے ہندوستان میں برطانوی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر برطانوی حکومت نے صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط واضح اور قطعی پالیسی اختیار نہ کی تو حالات بے قابو ہو جائیں گے۔ اب وقت آگیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت کوئی قطعی قدم اٹھائے۔ حقائق سے آنکھیں بند کر لینے سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہ ہو گا۔

شنگھائی ۴ر دسمبر: برطانیہ کی تمام مسلح فوجوں کو چین سے ہٹا لیا گیا ہے آخری برطانوی دستہ آج ایک بحری جہاز کے ذریعہ روانہ ہو گیا ہے۔

ہیگ ۴ر دسمبر: انڈونیشیا کے مستقبل کے متعلق حکومت ہالینڈ نے جس معاہدہ پر دستخط کئے تھے۔ اس کے خلاف ہالینڈ کے چند سابق وزراء اور فوجی افسروں نے احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ اس معاہدہ سے ہالینڈ کی سلطنت کا شیرازہ بکھر جائیگا۔

لائلپور ۴ر دسمبر: گندم دڑہ ۵-۱۰-۱۰/۹ گندم فارم ۱۴/۹ گڑ ۱۸ تا ۲۱ شکر ۳۱/۰ تل ۲۸ گھی دیسی ۱-۰-۱۹۱ کپاس ۱۰-۰

نیویارک ۴ر دسمبر: اتحادی اسمبلی کی سیاسی اور سکیورٹی کمیٹی میں متعدد مقرروں نے سپین میں جنرل فرانکو کی حکومت کی پر زور مذمت کی۔ ہندوستانی نمائندہ مسز وجے لکشمی نے کہا۔ اتحادی اقوام کو چاہیئے۔ کہ سپین میں جنرل فرانکو کی حکومت کو ختم کرنے کے لئے موثر اقدام کریں۔ ہندوستانی عوام اس حکومت کو امن عالم کے لئے زبردست خطرہ تصور کرتے ہیں:۔

بمبئی ۴ر دسمبر: سردار پٹیل نے کمیونسٹ پارٹی کی مذمت کرتے ہوئے کہا۔ کہ مزدوروں کو کمیونسٹوں کے دھوکے میں نہ آنا چاہیئے۔ یہ لوگ حکومت روس سے ہدایات حاصل کرتے ہیں۔ اور ملک کے غدار ہیں:۔

نئی دہلی ۴ر دسمبر: سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آنریبل امرناتھ بھنڈاری آئی سی ایس۔ اور آنریبل گوپالداس کھوسلہ کو ہائیکورٹ لاہور کے جج مقرر کیا گیا ہے۔

لنڈن ۴ر دسمبر: وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی اور لارڈ ویول وائسرائے ہند نے ملک معظم سے ملاقات کی۔

لنڈن ۴ر دسمبر: مسلم لیگ کے ایک ذمہ دار رکن نے بتایا کہ وائسرائے نے مسلم لیگی وفد سے یہ خواہش کی ہے۔ کہ وہ لنڈن کی گفت و شنید ختم ہونے سے قبل کوئی ایسا بیان نہ دیں جس سے مذاکرات کے سلسلے میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو:۔

گورداسپور ۴ر دسمبر: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے تحفظ عامہ کے آرڈیننس کے ماتحت احراریوں کی ان کانفرنسوں کے انعقاد کی ممانعت کر دی ہے۔ جو مکان شریف اور شکر گڑھ میں منعقد ہونے والی تھیں

آسام ۴ر دسمبر: صوبائی مسلم لیگ نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو ان آسامی مسلمانوں کی رہائش کا انتظام کرے گی۔ جو حکومت کی بے دخلی کی پالیسی کے ماتحت بے خانماں ہو گئے ہیں

لاہور ۴ر دسمبر: سونا ۰-۰-۱۰۰ چاندی ۰-۰-۱۴۰ پونڈ ۱-۰-۶۴ امرت سر سونا ۰-۱۲-۳-۱۰۰

لنڈن ۵ر دسمبر: ہندوستانی لیڈروں نے آج دوپہر کا کھانا بادشاہ سلامت کے ساتھ ان کے مکان پر کھایا۔ گول میز کانفرنس کے انعقاد کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا۔ کہ آیا وہ منعقد بھی ہو گی یا نہیں۔ امید ہے۔ کہ پنڈت نہرو کل رات یا پرسوں بروز ہفتہ لنڈن سے روانہ ہو جائیں گے۔ مسٹر جناح کی روانگی کے متعلق صحیح طور پر معلوم نہیں ہو سکا۔ خیال ہے کہ وہ تین روز تک قیام کریں گے۔ امام مسجد احمدیہ پٹنی کل ان سے ملاقات کریں گے۔

کلکتہ ۵ر دسمبر: آسام کے وزیر اعظم نے پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک تار بھیجا ہے جس میں اس امر کا اظہار کیا ہے۔ کہ صوبہ آسام بنگال کے ساتھ ملکر گروپ بنانے کے لئے تیار نہیں ہے۔

جے پور ۵ر دسمبر: یہاں آج یونیورسٹی بورڈ کا سالانہ اجلاس ختم ہو گیا۔

لاہور ۵ر دسمبر: پنجاب پولیس نے بحالی امن کی خاطر ۲۷۰۰ آدمیوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے مکانات کی تلاشی لی۔

کلکتہ ۵ر دسمبر: امید ہے۔ کہ سنگاپور سے ایک اور جہاز پندرہ سو ہندوستانیوں کو لیکر بہت جلد پہنچ جائیگا۔

ڈھاکہ ۴ر دسمبر: ڈھاکہ میں فساد کی وجہ سے نو اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ایک مقام پر پولیس نے مشتعل ہجوم پر گولی چلا دی۔ جس سے متعدد اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے۔

لنڈن ۴ر دسمبر: بورڈ آف ٹریڈ کے رسالہ کی تازہ اشاعت میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی مال کی سب سے زیادہ کھپت ہندوستان میں ہوتی ہے۔ اور دوسرے درجہ پر جنوبی افریقہ میں برطانوی مال فروخت ہوتا ہے۔ سال رواں کی تیسری سہ ماہی میں ہندوستان نے برطانیہ سے دو کروڑ دس لاکھ پونڈ کا اور جنوبی افریقہ نے ایک کروڑ نوے لاکھ پونڈ کا مال خریدا

برلن ۴ر دسمبر: جرمنی میں چمڑے کی قلت کی وجہ سے ایک نئی چیز سے جوتے تیار کئے جا رہے ہیں۔ جو کوئلہ۔ چونا اور دیگر کیمیائی اجزاء سے مرکب ہے۔ یہ جوتے واٹر پروف اور پائیدار ہوتے ہیں:۔